نعمان
۱۳۳۶
۱۸/۲/۱۴۲۶ھ
۲۶/۲

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ
رومن انگریزی میں قرآن یا اس کی کچھ آیات کو لکھنا حلال ہے یا حرام؟
اگر حرام ہے تو کیا حکم ہے اس کے بارے میں کہ اس کو ثواب کی نیت سے آگے دوسروں
کو واٹس اپ کے ذریعے بھیجنا یعنی اولاً یہ کہ اس کو آگے پہنچانے سے ثواب ملے گا
یا برعکس گناہ اور ثانیاً کیا اس میں تحلیلِ حرام نہیں واقع ہو رہا جس سے آدمی
کافر ہو جاتا ہے اس کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیں۔

مثلاً: Qol huwa Allaahu ahad, Allahus samad...

المستفتی
ذکاء الحق طاہر
۳ ویسٹ اینڈ روڈ
لندن انگلینڈ
03422246638

الجواب ــــــــ باسمہٖ تعالیٰ

واضح رہے کہ جمہور صحابہ و تابعین اور ائمہ مجتہدین کے نزدیک قرآن کریم کی کتابت میں مصحفِ عثمانی کی اتباع واجب ہے، اس کے خلاف کرنا شرعاً درست نہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان و تابعین علیہم الرحمۃ کے عمل سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جس طرح قرآن کریم میں عربی زبان کی حفاظت لازم اور ضروری ہے اسی طرح عربی رسم الخط کی حفاظت بھی ضروری ہے، کسی دوسرے رسم الخط میں قرآن کریم کا لکھنا جائز نہیں تاکہ اس میں عثمانی رسم الخط کی مخالفت نہ ہو۔

لہٰذا واٹس اپ ہو یا موبائل میسج ان میں قرآنی آیات کو انگریزی میں لکھنا حرام ہے اور اس میں دوسروں کو بھیجنے کے باعث یہ اعانت علی المعصیۃ

جاری ہے

ہوگی اور دوسرا شخص (جس کو بھیج یا واٹس اپ کیا گیا ہو) آگے کسی کو بھی بھیجے تو اس کا گناہ اس پہلے لکھنے والے کو بھی ہوگا۔

الاتقان فی علوم القرآن میں ہے:

وقال اشهب سئل مالك هل يكتب المصحف على ما احدثه الناس من الهجاء قال لا الا على الكتبة الاولى رواه الداني في المقنع ثم قال ولا مخالف له من علماء الامة..... وقال الامام احمد ويحرم مخالفة خط مصحف عثمان في واو او ياء او الف او غير ذلك ـ

(ج:۲ ص ۱٦٧)

وفيه ايضاً:

وهل تجوز كتابته بقلم غير العربي قال الزركشي لم ار فيه كلاما لاحد من العلماء قال ويحتمل الجواز لانه قد يحسنه من يقرأ بالعربية والاقرب المنع كما تحرم قرائته بغير لسان العرب ولقولهم القلم احد اللسانين والعرب لاتعرف قلماً غير العرب، وقال تعالى بلسان عربي مبين ـ

(ج:۲ ص ۱۷۱)

جاوید [illegible]

نعمان ۱۲۲۶

خلاصۃ النصوص الجلیۃ میں ہے:

اجمع المسلمون قاطبۃ علی وجوب

اتباع رسم مصاحف عثمان ومنع مخالفتہ۔

(ص ۲۵)

فقط واللہ اعلم

کتبہ

نعمان امتیاز

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

بجامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامۃ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراتشی

۲۷/ ۲/ ۱۴۳۸ھ

۲۸/ ۱۱/ ۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

۲۷/ ۲/ ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

۶/ ۳/ ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح